مطبوعات

آئینِ خداوندی	تالیف : جناب مظفرالدین صاحب
مع قولِ حق	ناشران : قرآن سوسائٹی (پاکستان)

قیمت : ۵/- روپے ۔ صفحات آئینِ خداوندی ۱۸۹ ۔ قولِ حق ۹۶

یہ ضروری نہیں کہ ایک غلط بات اپنے معنی و مفہوم کے اعتبار سے بنیادی طور پر غلط ہی ہو بلکہ بسا اوقات جب کوئی صاحب دانش کسی نظامِ فکر میں سے کسی ایک بات کو الگ کرکے اور اس کے فطری توازن کو بدل کر عوام کے سامنے پیش کرتا ہے تو وہ بات جو اپنے اصل مقام اور اپنے صحیح سیاق و سباق میں تو درست ہوتی ہے غلط ہو جاتی ہے ۔ قریب قریب یہی معاملہ زیر تبصرہ کتاب کے فاضل مصنف کا ہے ۔ انہوں نے قرآن کے نظامِ حیات کے بارے میں بعض باتیں بڑے خلوص کے ساتھ ارشاد فرمائی ہیں مگر ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ انہوں نے شدتِ جذبات میں اس نظام کے فطری توازن کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کے بعض حصوں کو بڑے غلط رنگ میں پیش کیا ہے اور اس طرح نظام کے مختلف اجزاء کے مابین قادرِ مطلق نے جو ایک خاص تناسب قائم کر رکھا ہے وہ درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے ۔ مثال کے طور پر ص۱۵ پر فاضل مصنف علم اور وحی کا فرق اس انداز میں بیان کرتے ہیں کہ گویا وحی اور علم ایک دوسرے کے نقیض ہیں ۔ اس ضمن میں ان کے ارشادات ملاحظہ ہوں ۔ علم پڑھنا پڑھانا ۔ وحی مجاہدہ و جہاد ۔ علم دنیا کمانا وحی دارین کی عظمتیں ۔ علم سے فربہ بدن وحی سے تازہ روح ۔

مصنف کی اس پریشان فکری کے اثرات سے قرآن مجید کی آیات بھی نہیں بچ سکیں ۔ چنانچہ انہوں نے آیات کے جو تراجم کیے ہیں وہ بھی کافی حد تک محلِ نظر ہیں ۔ مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کا وہ اس طرح ترجمہ کرتے ہیں : محمدؐ کا رستہ للّٰہیت کا رستہ ہے یہ اس اللہ کو پہنچاتا ہے جو کائنات و ما فیہا کا رب (خالق رازق) ہے ۔ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۔ کائنات تو تمام کا تمام للّٰہیت کا نظام ہے اور اللہ کافروں سے غنی اور للّٰہیت والوں سے حمید ہے ۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۔ اور زمین کی کائنات ذرہ ذرہ للّٰہیت میں ہے (مجاہدہ مومن کے لیے اللہ وکیل کافی ہے)

فاضل مصنف کی یہ بات بھی تبصرہ نگار کے لیے موجب حیرت ہے کہ آئینِ خداوندی کا مصنف شاہ ایران اور شاہ افغانستان اعلیٰ حضرت محمد ظاہر شاہ کو اس آئین پر عمل کرنے والے خیال کرتا ہے ۔ اس ضمن میں ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں :- (باقی بر صفحہ ۴۸)